Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۲۹

ٹیلیگرام نمبر ۵۷۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ... عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

نمبر ۸۶	۲۹ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ۱۹ شہادت ۱۳۵۶ہش ۱۹ اپریل ۱۹۷۷ء	جلد ۳۱/۶۶

نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کے زیرِ اہتمام تراجم قرآنِ مجید کی چار روزہ کامیاب نمائش

کانو کے ملٹری گورنر کے پرنسپل پرائیویٹ سیکرٹری الحاج محمد نے کانفرنس کا افتتاح فرمایا

نائیجیریا سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں پر جماعتِ احمدیہ کے زیرِ اہتمام قرآن کریم کی ایک چار روزہ نمائش منعقد ہوئی جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہی۔

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم۔ اے امیر جماعت ہائے احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے ارسال کردہ کیبل گرام کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

لیگوس (نائیجیریا) ۱۲ اپریل ۱۹۷۷ء۔ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کے زیرِ اہتمام ۸ اپریل ۱۹۷۷ء کو یہاں پر قرآن کریم کی چار روزہ نمائش شروع ہوئی جو کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت کامیاب رہی۔ کانو کے ملٹری گورنر کے پرنسپل پرائیویٹ سیکرٹری جناب الحاج محمد نے اِس نمائش کا افتتاح فرمایا۔ آپ نے اپنی تقریر میں قرآن کریم اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے سلسلہ میں جماعتِ احمدیہ کی خدمات کی بہت تعریف کی۔ اِس نمائش میں دُنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور اس کے رسم الخط کے متعدد نمونے پیش کئے گئے جو بہت دلچسپی کے ساتھ دیکھے گئے۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اِس نمائش کے نیک اور بابرکت نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

(اجمل شاہد)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۹ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں:۔

کل گلے میں بلغم بہت رہا جس کی وجہ سے سانس میں رکاوٹ ہو جاتی رہی۔ بے چینی بے حد رہی اور ضعف بھی بہت ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار کی بیٹی عزیزہ صفورہ بی۔ ایس سی (باٹنی) کا عقد محمد ظفر اللہ صاحب ابن مکرم سید ابراہیم صاحب کے ساتھ طے پایا ہے۔ دلہا، دلہن دونوں جماعتِ احمدیہ رنگون کے ممبر ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(این۔ ایس شوکت علی صدر جماعت احمدیہ رنگون)

احبابِ جماعت سے

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا خصوصی خطاب

"اگر احبابِ جماعت اپنے رب کریم پر بھروسہ رکھیں گے تو وہ یاد رکھیں خدا اُن کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ انہیں مالی قربانی کی بھی توفیق دے گا۔ ایک جذبہ اور بشاشت کے ساتھ قربانی دینے کا سوال ہے وہ ہر احمدی کو دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے، خدا کرے ہمارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھنے والا ہو کسی جگہ ٹھہرنے والا نہ ہو۔ جیسے اس کی رحمتیں پہلے نازل ہوتی رہی ہیں ویسے ہی اب بھی نازل ہوں۔"

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۷۵ء)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ر شہادت ۱۳۵۶ ہش
۱۹ر اپریل ۱۹۷۷ء

وطن کے ساتھ محبّت کا ایک بُنیادی تقاضا

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں کو انفرادی مشکلات کے ازالہ کے لئے ہی نہیں بلکہ اجتماعی رنگ میں اثر انداز ہونے والی مشکلات اور پُرمحن حالات کے دُور ہونے کے لئے بھی دعائیں کرنے کی تعلیم دی ہے اور انہیں یہ یقین دلایا ہے کہ اگر وہ قبولیتِ دعا کی شرائط کو پورا کرتے ہوئے کمالِ عاجزی اور درد و الحاح کے ساتھ اسے پکاریں گے تو وہ ان کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے انہیں اپنی رحمت سے ضرور نوازے گا اور ان کی مشکلات کو دُور کر دکھائے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اجتماعی رنگ میں اثر انداز ہونے والی مشکلات کے ازالہ کے لئے دعاؤں کے ذریعہ اسکی رحمت حاصل کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتا ہے:-

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(الاعراف آیات ۵۶، ۵۷)

ترجمہ:- تم اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے بھی پکارو (لیکن یہ یاد رکھو کہ) وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (لہذا) زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو۔ اور (اپنے گناہوں کی سزا کا) خوف کرتے ہوئے اور (اللہ سے اس کی رحمت کی) امید رکھتے ہوئے اُس کو پکارو۔ بے شک اللہ کی رحمت محسنوں (یعنی شرائط کے مطابق دعائیں کرنے والوں) کے قریب ہے۔

قبولیتِ دعا کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ مومنوں پر کس طرح رجوع برحمت ہوتا ہے اسے اللہ تعالیٰ نے اگلی آیت میں ایک ایسی مثال سے واضح فرمایا ہے جو اکثر و بیشتر ہر کس و ناکس کے مشاہدہ میں آتی رہتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس عام فہم مثال کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓي اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ (الاعراف آیت ۵۸)

ترجمہ:- اور وہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری دینے کے لئے بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب وہ بوجھل بادلوں کو اُٹھا لیتی ہیں ہم ان کو ایک مُردہ (یعنی قحط زدہ خشک) ملک کی طرف چلا کر لے جاتے ہیں۔ پھر ہم ان (بادلوں) میں سے پانی اتارتے ہیں۔ پھر ہم اس پانی کے ذریعہ سے ہر قسم کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مُردوں (قحط زدہ ملکوں) کو (خشک سالی کے اثر سے) نکالا کرتے ہیں تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

اس آیۂ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے درد و الحاح اور عاجزی سے بھری ہوئی دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں اجتماعی طور پر اُس کے مومن بندوں پر نازل ہونے والی رحمت کو اُن ہواؤں سے تشبیہ دی ہے جو یہ خوشخبری لے کر آتی ہیں کہ عنقریب بارش ہونے والی ہے جو خشک سالی اور قحط کے جملہ آثار کو مٹا کر رکھ دے گی۔ اسی طرح قبولیتِ دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ایسے حالات رونما کرتا ہے کہ جن سے قومی سطح پر رونما ہونے والے مشکلات و مصائب دُور ہونے کی امید بندھ جاتی ہے اور پھر حالات رُو بہ اصلاح ہو کر مشکلات و مصائب کو کالعدم کر کے رکھ دیتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ شرائط پر پوری اُترنے والی درد و اضطراب اور عاجزی سے بھری ہوئی دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں رونما ہوتا ہے۔

اس سے درد و الحاح اور عاجزی سے بھری ہوئی دعاؤں کی اہمیت ظاہر و باہر ہے لیکن اس ضمن میں قبولیتِ دعا کی ایک شرط کے طور پر اللہ تعالیٰ نے ایک خاص حکم بھی دیا ہے اور وہ یہ کہ چونکہ اللہ تعالیٰ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اس لئے لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا یعنی زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو۔ ان آیات کی رُو سے اجتماعی مشکلات اور پُرمحن حالات رونما ہونے پر علی الخصوص ان لوگوں پر جو دعاؤں کی قبولیت اور ان کی انقلاب انگیز تاثیرات پر زندہ ایمان رکھتے ہوں اور پھر قبولیتِ دعا کی شرائط سے بھی پورے طور پر آگاہ ہوں اور انہیں پورا کرنے میں ہمیشہ کوشاں رہتے ہوں یہ عظیم ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ حالات کے اصلاح پذیر ہونے کے لئے نہ صرف یہ کہ درد و الحاح اور عاجزی سے دعائیں کریں بلکہ اپنی ان دعاؤں کو کمال تک پہنچانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں تا اللہ تعالیٰ ان کی دعائیں قبول فرماتے ہوئے پوری قوم پر رجوع برحمت ہو اور امن و عافیت کے حالات پیدا کر کے قوم کے لئے بقا و استحکام اور تعمیر و ترقی کی راہیں کھول دے اور فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ کا نظارہ آنکھوں کے سامنے آجائے۔

ان ایام میں جبکہ ہمارا وطن انتہائی نازک حالات میں سے گزر رہا ہے احبابِ جماعت کو ان کے کندھوں پر عائد ہونے والی مذکورہ بالا عظیم ذمہ داری یاد دلانے کی غرض سے ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۵ر اپریل ۱۹۷۷ء کے خطبۂ جمعہ میں اپنے ملک کے مشکلات و مصائب دُور ہونے اور اس کی بقا و استحکام اور تعمیر و ترقی کی راہیں ہموار ہونے کے لئے دعائیں کرنے اور اپنی ان دعاؤں کو کمال تک پہنچانے کی نہایت پُرزور الفاظ میں تحریک فرمائی ہے۔ ویسے تو عام حالات میں بھی ہم اپنے ملک کی فلاح و بہبود، بقا و استحکام اور تعمیر و ترقی کے لئے دعائیں کرتے رہتے ہیں اور حضور ایدہ اللہ بھی احبابِ جماعت کو دعائیں کرنے کی تحریک فرماتے رہتے ہیں لیکن موجودہ نازک حالات بہت ہی درد و الحاح اور عاجزی و انکساری کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرنے کے متقاضی ہیں۔ اسی لئے حضور ایدہ اللہ نے اپنے حالیہ خطبۂ جمعہ میں دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"اس وقت ہمارا ملک جن حالات میں سے گزر رہا ہے وہ اس امر کے متقاضی ہیں کہ ہم حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِيْمَانِ کے ماتحت اپنے ملک میں امن و امان کی فضا کے قیام اور اس کی ترقی و استحکام کے لئے خصوصیت کے ساتھ بہت دعائیں کریں۔ موجودہ حالات کی وجہ سے ملک سے محبت اور پیار کرنیوالا ہر شخص پریشان ہے اور اس کا فرض ہے کہ وہ حالات کو معمول پر لانے کے لئے مقدور بھر کوشش کرے۔ ہم نہ صاحبِ اقتدار ہیں اور نہ سیاست سے ہماری جماعت کا کوئی تعلق ہے البتہ دعاؤں کا زبردست ہتھیار ہمارے پاس ضرور موجود ہے اور ہمارا ملک اور اہلِ ملک دونوں زبانِ حال سے ہمیں یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم اس روحانی ہتھیار کو استعمال کرتے ہوئے موجودہ حالات کے پیشِ نظر اپنے وطن کے لئے پوری توجہ اور تضرع کے ساتھ دعائیں کریں اور ان دعاؤں کو اپنے کمال تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)"

(ماخوذ از خلاصہ خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵ر اپریل ۱۹۷۷ء مطبوعہ الفضل ۱۶ر اپریل ۱۹۷۷ء)

ہمیں یقین ہے کہ احبابِ جماعت ان ایام میں اپنے وطنِ عزیز پاکستان کی بقا و استحکام اور تعمیر و ترقی کے لئے بالالتزام پہلے ہی سے دعائیں کر رہے ہوں گے اور اب حضور ایدہ اللہ کی تحریک کے بعد سے تو وہ اپنی ان دعاؤں کو کمال تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے اور اُس وقت تک درد و الحاح سے عاجزانہ و متضرعانہ دعائیں کرتے چلے جائیں گے جب تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں قبولیت کے شرف سے نواز کر رجوع برحمت نہ ہو۔ کیونکہ وہ اس حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہیں کہ موجودہ حالات میں حُبِّ وطن کا سب سے اہم تقاضا یہ ہے کہ وطنِ عزیز کی بقا و استحکام، فلاح و بہبود اور تعمیر و ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور درد و الحاح سے بالالتزام دعائیں کی جائیں۔

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم" غلبۂ اسلام کے لئے اور الٰہی منشاء کو پورا کرنے کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاری فرمائی ہے۔ آپ اپنے وعدوں کی رقوم مرحلہ وار بروقت ادا کرتے جائیے تاکہ کامل غلبۂ اسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے میں دیر نہ ہو۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وطن عزیز کی پکار ——— دُعا

(مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم کنڈیارو ضلع خیرپور سندھ)

وطن کسے عزیز اور پیارا نہیں ہوتا اپنا وطن اپنا ہی وطن ہے انسان خواہ کتنا غریب ہی کیوں نہ ہو اپنے وطن کے گلی کوچے سڑکیں بازار، دیہات عمارتیں لہلہاتی کھیتیاں کتنی خوبصورت، حسین اور پیاری معلوم ہوتی ہیں۔ جو لوگ وطن سے کہیں باہر دوسرے ملک میں رہتے ہیں خواہ کتنی ہی پُرلطف زندگی کیوں نہ بسر کر رہے ہوں مگر وطن کی یاد انہیں بھی تڑپاتی اور ستاتی ہوگی وہ ایام جو وطن میں گذرے ہوں گے وہ لمحات جو اپنے دیس میں گذرے ہوں گے یقیناً یاد آتے ہوں گے۔ یہ ایک فطرتی جذبہ ہے جو قدرت نے ہر شخص کے اندر ودیعت کیا ہے پھر ایک حقیقی مسلمان تو اس جذبہ سے بہت زیادہ سرشار ہوتا ہے کیونکہ اس کے سامنے اس کے آقا سرور جہاں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ پیغام ہے

حُبّ الوطن من الایمان

وطن سے محبت اور پیار ایمان کا جزو ہے! پس ایک حقیقی مومن مسلمان سے اس کا ایمان تقاضا کرتا ہے کہ وہ اپنے وطن سے محبت کرے اس کی ہر چیز اپنی سمجھے، اس کی خدمت اپنا شعار بنائے اس کی ترقی کے لئے ہر آن کوشاں رہے اپنی استعدادوں کو اپنے وطن عزیز کی ترقی کے لئے کمال تک پہنچا دے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۲ء کے افتتاحی خطاب میں فرمایا:۔

"حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے حُبّ الوطن من الایمان اپنے وطن سے محبت کرنا جزو ایمان ہے آپ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ماؤں کے پاؤں تلے جنت ہے اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ مادرِ وطن کے پاؤں تلے جنت ہے۔
... مادرِ وطن کا جو محاورہ ہے اس میں بڑی صداقت ہے جس طرح ماؤں کے پاؤں تلے جنت ہے اسی طرح انسان مادرِ وطن میں اپنے لئے جنت کا ماحول پیدا کر سکتا ہے" (جلسہ سالانہ کی دعائیں)

پس وطن عزیز سے محبت رکھنا اس کے لئے ترقی، خوشحالی کے سامان پیدا کرنا ہر شخص کا بنیادی فرض ہے۔

ہمارا وطن عزیز مملکت خداداد پاکستان ہے ہمارا یہ پیارا دیس کبھی تو ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ میری سرحدوں پر دشمن حملہ آور ہے اس لئے وہ لوگ جو مجھ پر بستے ہو۔ تم اپنی جان لڑا دو خون بہا دو۔ یہاں تک کہ کسی دشمن کو اس پاک خطہ اس ارض مقدس پر پاؤں نہ رکھنے دو!

اور کبھی وطن ہم سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ تم سب مل جل کر بھائی بھائی بن کر میری ترقی کے لئے دن رات محنت اور دیانت سے کام کرو!

اور کبھی ہمارا پیارا دیس ہم سے یہ چاہتا ہے کہ اے میرے ساکنین میری املاک دراصل تمہاری ہی املاک ہیں انہیں برباد کرکے میری ترقی میں رکاوٹ نہ بنو اور مجھے خراب نہ کرو۔

اور کبھی وطن عزیز کی یہ پکار ہوتی ہے کہ اے ساکنین وطن! اٹھو! اپنا سارا زور، اپنی ساری طاقت اپنا سارا وقت میری بقا۔ استحکام۔ ترقی۔ خوشحالی کے لئے دعاؤں میں لگا دو!

اس وقت ہمارا وطن۔ ہمارا پیارا ملک پاکستان جس نازک دور سے گذر رہا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے ہر باشعور اور عقلمند شہری اپنے ملک کے حالات سے اچھی طرح باخبر اور آگاہ ہے اسلئے ہمارا یہ وطن ہم سے ہر قسم کا مطالبہ کرتا ہے جو اس کی ترقی کے لئے ضروری ہے لیکن ایک پکار سب سے زیادہ اور شدت کے ساتھ ہے جو جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتی ہے اور وہ پکار ہے

"دعا"

اس وقت وطن عزیز کی ہر احمدی سے دُعا۔ "دعا"۔ "دعا" کی پکار ہے اس لئے ہر احمدی کا ہاں ہر احمدی کا بنیادی فرض ہے کہ اپنے وطن کی سالمیت بقا اور خوشحالی و استحکام کے لئے دعا کو اس تک پہنچا دے! کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے

"جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا"

(ملفوظات جلد نہم)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ستمبر سنہ ۱۹۰۳ء میں الہام ہوا۔

"رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پناہ گزین ہوئے قلعہ ہند میں"

(الحکم ۱۰، ۲۴ دسمبر سنہ ۱۹۰۳ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سنہ ۱۹۶۵ء میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات کی رُو سے پاکستان وہ قلعہ ہند ہے جس میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پناہ گزین ہوئے ہیں"

(الفضل ۱۸ صلح سنہ ۱۳۴۴ ہش ۱۹۶۵ء)

پس محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے دین کا سوال ہے اسلئے جماعت احمدیہ پر اپنے وطن عزیز کے لئے دعاؤں کی بڑی بھاری ذمہ داری ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۷۲ء کے موقعہ پر تمام احمدی احباب کو فرمایا:۔

"ہم نے ہر حال دعائیں کرنی ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم بعض ایسے واقعات بتائے ہیں جن میں یہ کہا گیا ہے کہ پوری قوم ایک تھی اگر اس کا ایک حصہ بھی دعائیں کرنے والا اور دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرنے والا اور اس کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کو جذب کرنے والا ہو تو ساری قوم دنیوی رحمتوں اور برکتوں میں شامل ہو جاتی ہے۔

یہ ضروری ہے کہ صدق دل کے ساتھ ہم اپنے ملک کے استحکام اور اس کی خوشحالی کے سامان پیدا کریں بڑی حد تک جماعت احمدیہ پر عائد ہوتی ہے"

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے منظوم کلام میں دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار
اب نہیں ہیں ہوش اپنے ان مصائب میں بجا
رحم کر بندوں پہ اپنے تا وہ ہوویں رستگار
کھا رہا ہے دیں طمانچے ہاتھ سے قوموں کے آج
اک تزلزل میں پڑا اسلام کا عالی منار
دل نکل جاتا ہے قابو سے یہ مشکل سوچ کر
اے مری جاں کی پناہ فوج ملائک کو اتار

(درثمین)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۵ مئی سنہ ۱۹۷۱ء کو نہایت مؤثر اور درد انگیز لہجہ میں اوّل نمبر پہ ترقی و استحکام پاکستان کے لئے دعا کی زبردست تحریک فرمائی:۔

فرمایا:۔

"ہمارا ملک اس وقت پریشانی کے دور میں سے گذر رہا ہے گذشتہ فروری کے آخری ایام میں میں نے اپنے ملک کے لئے بہت دعائیں کیں تو مجھے یہی بتایا گیا کہ دعاؤں کے نتیجہ میں ہی خدا تعالیٰ کی رحمت کو حاصل کیا جا سکتا ہے"

آپ نے مزید فرمایا:۔

"اس وقت ہمارا ملک کئی ایک اقتصادی اور معاشرتی پریشانیوں میں سے گذر رہا ہے ہمیں خصوصیت کے ساتھ یہ دعا کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ جو تمام خزانوں کا مالک ہے اپنی رحمت سے ان پریشانیوں کو دور کرے اور وہ خدا جو تمام محبتوں اور حسن سلوک کا سرچشمہ ہے ایسے سامان مہیا فرما دے کہ ہم بھی ایکدوسرے کے ساتھ محبت اور حسن سلوک کی توفیق پائیں اور ہمارے ملک میں معاشرہ کی موجودہ الجھنیں دور ہو جائیں"

(الفضل ۲۹ مئی سنہ ۱۹۷۱ء)

حضرت اقدس بنصرہ العزیز نے ہر ایسے موقعہ پر کہ جب بھی ہمارا وطن کسی مشکل سے دوچار ہوا۔ جماعت کے ہر فرد کو خصوصی دعاؤں کی طرف توجہ دلائی ہے اور یہ اس لئے کہ ہمارے پاس آسمانی حربہ

نصرت دعا ہی ہے جس کے ذریعہ ہم اپنے وطن عزیز کی خدمت کر سکتے ہیں اور یہ موقع تو ہے ہی ایسا کہ وطن ہمیں پکار رہا ہے اہل وطن ہمیں دعا کے لئے پکار رہے ہیں پس ہمارا یہ اخلاقی فرض ہے کہ ہم اپنے وطن اور اہل وطن کے لئے دعاؤں میں درد و گداز کے ساتھ لگ جائیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعت کو نصیحت فرمائی :-

"دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دیگا"

(ملفوظات جلد نہم)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ۹ مارچ ۷۱ء کو جو خطبہ ارشاد فرمایا اس میں بھی جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ بنی نوع انسان کی بھلائی وطن عزیز کی ترقی خوشحالی استحکامی کے لئے اور ہر احمدی کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں خصوصی توجہ دیں اسی طرح مورخہ ۵ اپریل ۷۱ء کو خطبہ جمعہ حضرت اقدس نے ارشاد فرمایا جماعت کو ان کی ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی کہ اس وقت خاص طور پر اپنے ملک اور اہل ملک کی بقا۔ سالمیت۔ استحکام ترقی اور خوشحالی کے لئے دعا کو اپنے کمال تک پہنچا دیں۔ یہ جماعت کی بھاری ذمہ داری ہے۔

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا!

"تم خود بھی دعا کرو اور پھر ساری جماعت کے لئے بھی دعا کرو کہ خدا تعالیٰ انہیں دعا کرنے کی توفیق عطا فرمائے ہر احمدی کے دل میں یقین پیدا ہو جائے کہ دعا ایک کارگر وسیلہ ہے اور یہی ایک ذریعہ ہے جس سے کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ جماعت کے سب افراد میں ایک آگ سی لگ جائے ہر احمدی اپنے گھر پر دعا کر رہا ہو پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کا فضل کس طرح نازل ہوتا ہے۔"

(الفضل ۱۷ ستمبر ۱۹۵۱ء)

پس ہر احمدی مسلمان کا یہ حقیقی اور بنیادی فرض ہے کہ وہ ان ایام میں اپنے دین، ملک اور وطن عزیز کے لئے ہر آن دعا میں لگا رہے کہ

اے رب میرے وطن کا پرچم ہمیشہ بلند رکھیو!

اس کی ترقی کے سامان پیدا فرما!

اس کی استحکام۔ خوشحالی اور ترقی کے سامان پیدا فرما!

اس کو ترقی یافتہ ملک بنا دے اس کا وقار دنیا کی نگاہ میں اونچا بنا دے اے ہمارے مولا کریم۔ اے ہمارے آقا ہمارے ملک پاکستان کو اسلام کا قلعہ بنا دے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کو بلند رکھنے کی جگہ بنا دے یہاں تک کہ اسلام اور پاکستان کا پرچم ہمیشہ لہراتا رہے آمین۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں :-

"ہم اپنے رب کریم سے امید رکھتے ہیں کہ ایک دن وہ ہماری دعاؤں کو سنے گا اور اس ملک میں استحکام اور اس کی خوشحالی کے سامان پیدا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنیگا اور ان لوگوں کی ہدایت کے لئے بھی سامان پیدا کرے گا جو سوئے ہوئے رشتوں کی وجہ سے مادر وطن کو تباہ کرنے پر تلے ہوئے نظر آتے ہیں خدا کرے کہ وہ بھی حقیقت کو سمجھیں اور پاکستان کی خوشحالی کے لئے کام کریں۔"

(جلسہ سالانہ کی دعائیں)

سایۂ خدائے ذوالجلال

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے اللّٰھم آمین

محترم بریگیڈیئر ڈاکٹر غلام احمد صاحب مرحوم

(مکرم محمد ابراہیم صاحب محلہ فتح آباد لاہور چھاؤنی)

محترم بریگیڈیئر ڈاکٹر غلام احمد صاحب ۲۶ اور ۲۷ اگست کی درمیانی شب اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم چند سال قبل جماعت احمدیہ لاہور چھاؤنی کے صدر تھے۔ عاجز کو بحیثیت سیکرٹری تعلیم آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔ ہر وقت مرکز سے حکم کے منتظر رہتے تھے۔ قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرتے۔ کتب احادیث اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا مطالعہ کثرت سے کرتے۔ قرآن پاک کا بہت سا حصہ زبانی یاد تھا۔ بڑے دعا گو اور متقی اور پرہیزگار تھے۔ مجھے علم ہے کہ بعض دوستوں نے اپنی مشکلات کے حل کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپکی دعاؤں کو قبولیت بخشا اور معجزانہ طور پر ان کی مشکلات دور کر دیں کسی سے کوئی عہد کیا تو اسے بخوبی نبھایا۔ اگر کسی نے کوئی کام کہا تو وقت اور روپیہ خرچ کر کے اس کام کی تکمیل کے لئے کوشش کی۔

سلسلہ کی عبادات کے فرائض بڑی عمدگی سے ادا کرتے۔ اتوار کو بعض دوستوں کے ہمراہ بعض گھروں میں جا کر چندہ وصول کرتے اور دوستوں کو نماز با جماعت کی تاکید کرتے۔ نظام کی اطاعت بھی مثالی تھی ایک دفعہ آپ کے بجائے ایک دوسرے بزرگ صدر منتخب ہوئے آپ نے ان کے ساتھ مثالی رنگ میں تعاون فرمایا۔ ضرورت مند احباب کی خفیہ مدد کرتے کسی کو میڈیکل ڈاکٹری سرٹیفکیٹ دیتے نماز کے وقت اگر کوئی اور موجود نہ ہوتا تو خود اذان دیتے اپنے حلقہ میں نماز کے امام تھے نماز کے بعد درس دیتے نہایت صفائی پسند اور محنتی تھے اگر کبھی کسی سے کوئی جھگڑا ہوتا تو معذرت کرنے میں پہل کرتے غرضیکہ تفسیر کبیر میں جو محسنین کے معانی لکھے ہیں وہ آپ پر صادق آتے ہیں۔ چنانچہ ایک دفعہ آپ نے مسجد دارالذکر میں ایک مقالہ پڑھا۔ مقالہ کے بعد مکرم چوہدری اسداللہ خان صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ لاہور نے بھی بایں الفاظ آپ کا تعارف کرایا کہ بریگیڈیئر صاحب اخلاص میں بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ انسان کو زندگی میں نشیب و فراز آتے رہتے ہیں آپ کو بھی پیش آئے لیکن میں نے محسوس کیا ہے کہ آپ کی زندگی مومنانہ اطمینان کی زندگی ہے اور اسی بڑے اطمینان کی حالت میں وفات پائی۔

آپ موصی تھے۔ جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ مولانا عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور دعا کرائی۔ مکرم محترم میاں طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بھی جنازہ کے ہمراہ گئے۔

آپ کو یہ شرف بھی حاصل تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر آپ نے وقف کر کے تین سال مشرقی افریقہ میں کامیاب طور پر میڈیکل مشنری کے فرائض ادا کئے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے۔ اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اپنی مغفرت اور رحمت کا ان پر سایہ کرے اور آپ کی اولاد کو بھی آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ تاکہ اس خاندان میں یہ آسمانی برکات دائمی ہوں

درخواست دعا:- میری خالہ زاد بہن محترمہ امۃ القیوم صاحبہ کراچی جنبل کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ مرض ان دنوں بہت شدید ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو کامل صحت عطا فرمائے۔ رحمت اللہ حسین امتیاز
کمرشل ... ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

کا

ارشاد اطفال الاحمدیہ کے نام

حضور نے فرمایا:-

"پس اے احمدیت کے عزیز بچو! اٹھو اور اپنے ماں باپ کے پیچھے پڑ جاؤ اور ان سے کہو کہ ہمیں جنت میں ثواب مل رہا ہے آپ ہمیں اس سے کیوں محروم کر رہے ہیں؟ آپ ایک اٹھنی ماہوار ہمیں ادا دیں کہ ہم اس فوج میں شامل ہو جائیں اور آج تو اب عمل کرنے کا دروازہ ہمارے لئے کھولا گیا ہے۔ ہمیں چند پیسے دو کہ ہم اس دروازے میں سے داخل ہو کر ثواب حاصل کریں خدا تعالیٰ کی فوج کے ننھے ننھے سپاہی بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے"

تمام زعماء کرام انصار اللہ سے گذارش ہے کہ اطفال الاحمدیہ کا اجلاس کر کے حضور انور کا ارشاد مندرجہ بالا انہیں سنانے کا اہتمام فرمائیں تا اطفال پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کے وارث ہوں۔ نیز اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کے حلقہ کے تمام اطفال وقف جدید کے مجاہد بن چکے ہیں ——— اس بارہ میں براہ کرم معین اعداد و شمار کے ساتھ اپنی ماہانہ رپورٹوں میں تذکرہ فرمایا کریں۔ (قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلانِ نکاح

یکم اپریل ۱۹۷۷ء کو مسجد مبارک ربوہ میں حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ نے میری بیٹی امۃ الحفیظ کا نکاح مکرم عزیز اللہ خان صاحب بی۔ ایس سی (بیالوجی) ڈپلومہ ابن محترم چوہدری عبدالجلیل صاحب آف چک ۱۰۴ جنوبی سرگودھا کے ساتھ پندرہ ہزار حق مہر پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے بابرکت کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔ (چوہدری خالد سیف اللہ خان ڈائریکٹر سٹینڈرڈز اینڈ ریسرچ واپڈا لاہور)

مثالی وقارِ عمل

مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۷۷ء یا ۲۴ اپریل ۱۹۷۷ء بروز جمعۃ المبارک یا اتوار مثالی وقارِ عمل کے لئے مقرر ہے۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنی سہولت کے مطابق وقار عمل کا اہتمام فرمادیں اور اس کی رپورٹ بھی مرکز بھجوائیں۔

(مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میرا بھتیجہ عزیزم عبدالحمید عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

(سراج الدین دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

احمدی بھائیوں کی اپنی ایئر کنڈیشنڈ دکان

نیو پاک جیولرز

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

فون :- ۴۱۰۹۷۴

احمدی بھائیو! اپنی بہو بیٹیوں کے لئے بہترین جڑاؤ و سادے زیورات خرید لیں!

زیور کا زیور چیک کا چیک

کیونکہ

ہم اپنے زیورات کی واپسی پر بحساب ایک آنہ فی روپیہ کاٹ، کاٹ کر بازار کے بھاؤ کے مطابق قیمت واپس کر دیتے ہیں اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی کاٹ نہیں لیتے۔

نیز

سونے چاندی کی بہترین الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں سندھی و فینسی کوکے ہر وقت دستیاب ہیں

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

کپڑے کی مشہور دکان

الفردوس

۸۵۔ بی انار کلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دُھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر:- ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی فرموں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

شفتل اور برسیم سے ہونے والا

مہلک اپھارہ

منٹوں میں ختم کرنے والی اکسیر اور دیگر ۲۱ حیوانی امراض کی اکسیروں پر مشتمل لٹریچر مفت منگوائیے

جانوروں کی اکسیروں کے اصلی فارمولوں کے موجد

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی۔ راولپنڈی

ہیڈ آفس

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۹۰۶ / ۹۰۷

خورشید یونانی دواخانہ

اور

حکیم خورشید احمد ممتاز الاطباء رجسٹرڈ طبیب درجہ A

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے دواخانہ اور مطب کی طرف رجوع فرمائیں!

مینیجر خورشید یونانی دواخانہ و مطب گولبازار ربوہ فون ۵۳۸

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں

اور

پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

وعدہ کنندگان سرائے خدمت وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بار ایسوسی ایشن ربوہ کے عہدیدار برائے ۷۸-۱۹۷۷ء

۱۲ اپریل ۱۹۷۷ء کو بار ایسوسی ایشن ربوہ کے سالانہ اجلاس میں درج ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا گیا:۔

پریذیڈنٹ	مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب ملہی	ایڈووکیٹ
وائس پریذیڈنٹ	″ پرویز احمد صاحب	″
جنرل سیکرٹری	سید محمد نواز شاہ	″
جائنٹ سیکرٹری	مکرم مہر محمد حیات صاحب لالی	″
آڈیٹر	″ چوہدری مبارک احمد صاحب طاہر	″

(سید محمد نواز) جنرل سیکرٹری

عہدیداران انصاراللہ سے گزارش

مجلس انصاراللہ کے سالِ رواں کے تین ماہ گزر چکے ہیں۔ ابھی تک ۸۲۵ مجالس میں سے ۳۰۵ کے بجٹ موصول ہوئے ہیں جو نصف سے بھی کم ہیں۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ اپنی مجلس کے بجٹ ۱۹۷۷ء کی ترسیل کے لئے جلد سعی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

انصاراللہ کی صحیح آمد پر بجٹ شرح کے مطابق تشخیص کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ احباب جماعت کے نفوس و اموال میں برکت بخشے آمین

قائد مال
مجلس انصاراللہ مرکزیہ
ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۴۲۹۲۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

فون ملز ۲۷۹۴۶ فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
لائلپور
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب ہر گھر کی پسند
آفس
مندر گلی۔ ریل بازار۔ لائلپور

پبلک پیپر اینڈ بک ایکسچینج رجسٹرڈ
بھوانہ بازار۔ لائلپور
فون نمبر ۲۲۳۱۹
پر
ہر قسم کی سٹیشنری اور کتب کی خرید کیلئے
تشریف لائیے
ہمارے ہاں ہر کتاب اور رجسٹر کی مضبوطی اور خوبصورتی کو قائم رکھنے کے لئے ہر سائز کا پلاسٹک کا کور تیار کرنے کا بھی انتظام ہے۔

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائقِ صد اعتماد مرکز
الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ اور ایم سی پی ایل کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!
سٹار ٹمبر
۵۳ فیروز پور روڈ — بالمقابل تھانہ اچھرہ — لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر: ۵۲۶۲۳

جائیداد کی خرید و فروخت
ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔
ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر
اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی
زمین برائے فروخت موجود ہیں۔
احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ

خالص شہد — تازہ عرق
اور
عمدہ مربہ جات
نیز
اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے
دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ
کو یاد رکھیے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴